ای مفتی : (Electronic Mufti)

گزشتہ شمارہ میں ہم نے ای میل، ای بزنس، ای کامرس، اور ای گورنمنٹ کے حوالہ سے اس خدشہ کا اظہار کیا تھا کہ اب ای مفتی کا دور آرہا ہے اور فی زمانہ بڑا مفتی یعنی ای مفتی (e.Mufti) وہی ہوگا جو سب سے پہلے مسائل کی الیکٹرانک تفہیم (ای تفہیم) پیش کرے گا۔ ہمارے اس ادارئے کو پڑھ کر بعض دوستوں نے یہ تبصرہ کیا کہ یہ ایک بے بنیاد خدشہ ہے، کسی نے کہا آپ نے کسی کی تفریح لی ہے، کسی نے لکھا کہ یہ دل لگی کی سی کوئی چیز ہے کسی نے ای میل کیا کہ سوچ کا ایک نیا زاویہ سامنے آیا ہے مگر مصر سے ہمارے ایک کرم فرما نے ہمیں حسب ذیل سطور ارسال کی ہیں آپ بھی پڑھیے اور پھر ہمارے گزشتہ ماہ کے اداریے کا تجزیہ کیجیے۔

"................Cairo, Asharq Al-Awsat-17/01/2008, A controversial new electronic device could revolutionize the field of Islamic jurisprudence and allegedly issue more accurate Shariah fatwas [religious edicts]. The device, currently in production in France, will be known as the '**Electronic Mufti**' and will depend on Artificial Intelligence (AI) to issue opinions on contemporary Muslim affairs and matters. Can a Machine Issue Islamic Fatwas?................................ (By Mona Madkour)

تفصیلات کے لئے متن مذکور کا انگریزی مضمون مجلہ فقہ اسلامی کے اسی شمارے کے انگریزی حصہ میں ملاحظہ فرمایئے۔اس مضمون کی ایک بات قابل توجہ ہے اور وہ یہ کہ Can a Machine Issue Islamic Fatwas? یعنی کیا کوئی مشین فقہی اعتبار سے فتوی دینے کی اہل ہے؟ یا اس کے فتاوی علماء کرام و مذہبی عوام کے ہاں قابل قبول ہوں گے؟ یقیناً اس مشین کے آنے اور اس کے استعمال کے بعد علماء کرام ایک بار پھر دو مختلف حصوں میں تقسیم ہوں گے ایک جو اس کی حرمت کا فتوی جاری فرمائیں گے اور دوسرے جو اسے جائز، لائق اعتبار، ثقہ، مفید انسانیت اور نہ جانے کیا کیا کہنے میں اس لئے ایڑی چوٹی کا زور لگائیں گے تا کہ ان کا نام روشن خیال مفکرین و مفتین کی فہرست میں شامل ہو اور انہیں دقیانوسی خیال نہ کیا جائے۔قارئین کرام الیکٹرانک مفتی کے بارے میں صحیح صورت کا اندازہ تو اس کے استعمال کے بعد ہی ہو سکے گا مگر یہ بات تو طے ہے کہ اب الیکٹرانک مفتی، لاؤڈ اسپیکر، مائیکروفون، اور ریڈیو اور ٹی وی سے بھی بڑھ کر ایک حیرت انگیز ایجاد کے طور پر سامنے آئے گا۔ہم نے اس سلسلہ میں بہت پہلے ایک **Food for thought** دے دیا ہے جس پر علماء کرام و مفتیان شرع متین کو غور کرنا اور پھر اس کے بارے میں قوم کو اعتماد میں لینا ہے۔

☆ بیع ملامسہ: بائع یا مشتری کہے کہ اگر میں نے تجھے یا تیرے کپڑے کو چھولیا تو ہمارے درمیان بیع ہوگی ☆